بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا اپنے ماموں و ممانی کے ساتھ عمرے پر جانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم دو بہنیں عمرے پر جانا چاہتی ہیں، ساتھ میں ہمارے محرم ماموں ہوں گے، ماموں کے ساتھ ان کی بیوی یعنی ہماری ممانی بھی جا رہی ہیں، کیا اس طرح ہم عمرے پر جاسکتے ہیں؟ یا ہمارے لئے الگ سے محرم ہونا ضروری ہے؟

جواب

جی ہاں! پوچھی گئی صورت میں آپ سب لوگ پر عمرے پر جاسکتے ہیں، آپ کے ماموں آپ دونوں بہنوں کے لیے محرم ہیں اور اپنی زوجہ کے لیے شوہر۔ لہٰذا مزید الگ سے کسی محرم کی ضرورت نہیں۔

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "عورت کو مکہ تک جانے میں تین دن یا زیادہ کا راستہ ہو تو اس کے ہمراہ شوہر یا محرم ہونا شرط ہے، خواہ وہ عورت جوان ہو یا بڑھیا۔۔۔ شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے اس کا عاقل، بالغ، غیر فاسق ہونا شرط ہے۔۔۔ مراہق و مراہقہ یعنی لڑکا اور لڑکی جو بالغ ہونے کے قریب ہوں بالغ کے حکم میں ہیں یعنی مراہق کے ساتھ جا سکتی ہے اور مراہقہ کو بھی بغیر محرم یا شوہر کے سفر کی ممانعت ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 1044-1045، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2398

تاریخ اجراء: 28 محرم الحرام 1447ھ/24 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net